احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 14 - اکتوبر 2011ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 14 / اکتوبر 2011ء 15 ذیقعد 1432 ہجری 14 / اخاء 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 236

روحانی نہر

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

تمہارا کیا خیال ہے۔ اگر تم میں سے کسی کے دروازہ پر نہر بہتی ہو جس میں وہ ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو تو کیا اس پر کچھ گندگی باقی رہ جائے گی' صحابہ نے عرض کیا کہ کوئی گندگی نہیں رہے گی۔ آپؐ نے فرمایا یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے جن کے ذریعہ اللہ خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب المشی الی الصلوٰۃ حدیث نمبر:1071)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جبکہ انسان نماز اور یادالٰہی میں خشوع کی حالت اختیار کرتا ہے تب اپنے تئیں رحیمیت کے فیضان کے لئے مستعد بناتا ہے۔ سو نطفہ میں اور روحانی وجود کے پہلے مرتبہ میں جو حالت خشوع ہے صرف فرق یہ ہے کہ نطفہ رحم کی کشش کا محتاج ہوتا ہے اور یہ رحیم کی کشش کی طرف احتیاج رکھتا ہے اور جیسا کہ نطفہ کے لئے ممکن ہے کہ وہ رحم کی کشش سے پہلے ہی ضائع ہو جائے ایسا ہی روحانی وجود کے پہلے مرتبہ کے لئے یعنی حالت خشوع کے لئے ممکن ہے کہ وہ رحیم کی کشش اور تعلق سے پہلے ہی برباد ہو جائے۔ جیسا کہ بہت سے لوگ ابتدائی حالت میں اپنی نمازوں میں روتے اور وجد کرتے اور نعرے مارتے اور خدا کی محبت میں طرح طرح کی دیوانگی ظاہر کرتے ہیں اور طرح طرح کی عاشقانہ حالت دکھلاتے ہیں اور چونکہ اس ذات ذوالفضل سے جس کا نام رحیم ہے کوئی تعلق پیدا نہیں ہوتا اور نہ اس کی خاص تجلّی کے جذبہ سے اس کی طرف کھینچے جاتے ہیں اس لئے ان کا وہ تمام سوز و گداز اور تمام وہ حالت خشوع بے بنیاد ہوتی ہے اور بسا اوقات ان کا قدم پھسل جاتا ہے یہاں تک کہ پہلی حالت سے بھی بدتر حالت میں جا پڑتے ہیں۔ پس یہ عجیب دلچسپ مطابقت ہے کہ جیسا کہ نطفہ جسمانی وجود کا اوّل مرتبہ ہے اور جب تک رحم کی کشش اس کی دستگیری نہ کرے وہ کچھ چیز ہی نہیں۔ ایسا ہی حالت خشوع روحانی وجود کا اوّل مرتبہ ہے اور جب تک رحیم خدا کی کشش اس کی دستگیری نہ کرے وہ حالت خشوع کچھ بھی چیز نہیں۔ اس لئے ہزارہا ایسے لوگوں کو پاؤ گے کہ اپنی عمر کے کسی حصہ میں یادالٰہی اور نماز میں حالت خشوع سے لذت اٹھاتے اور وجد کرتے اور روتے تھے اور پھر کسی ایسی لعنت نے ان کو پکڑ لیا کہ یک مرتبہ نفسانی امور کی طرف گر گئے اور دنیا اور دنیا کی خواہشوں کے جذبات سے وہ تمام حالت کھو بیٹھے۔ یہ نہایت خوف کا مقام ہے کہ اکثر وہ حالت خشوع رحیمیت کے تعلق سے پہلے ہی ضائع ہو جاتی ہے اور قبل اس کے کہ رحیم خدا کی کشش اس میں کچھ کام کرے وہ حالت برباد اور نابود ہو جاتی ہے اور ایسی صورت میں وہ جو روحانی وجود کا پہلا مرتبہ ہے اس نطفہ سے مشابہت رکھتی ہے کہ جو رحم سے تعلق پکڑنے سے پہلے ہی ضائع ہو جاتا ہے۔ غرض روحانی وجود کا پہلا مرتبہ جو حالتِ خشوعِ ہے اور جسمانی وجود کا پہلا مرتبہ جو نطفہ ہے باہم اس بات میں تشابہ رکھتے ہیں کہ جسمانی وجود کا پہلا مرتبہ یعنی نطفہ بغیر کشش رحم کے ہیچ ہے اور روحانی وجود کا پہلا مرتبہ یعنی حالت خشوع بغیر جذب رحیم کے ہیچ اور جیسا کہ دنیا میں ہزارہا نطفے تباہ ہوتے ہیں اور نطفہ ہونے کی حالت میں ہی ضائع ہو جاتے ہیں اور رحم سے تعلق نہیں پکڑتے۔ ایسا ہی دنیا میں ہزارہا خشوع کی حالتیں ایسی ہیں کہ رحیم خدا سے تعلق نہیں پکڑتیں اور ضائع ہو جاتی ہیں۔

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 189)

کامیابی

مکرم مبشر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عائشہ مبشر نے 2011ء کے امتحان میں انٹرمیڈیٹ شعبہ آرٹس گروپ طالبات گوجرانوالہ بورڈ سے 1100 میں سے 921 نمبر حاصل کر کے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ گورنمنٹ کمیونٹی انٹر گرلز کالج جودھالہ کی طالبہ رہی ہے۔ 10 ستمبر کو وزیر خوراک پنجاب نے گوجرانوالہ بورڈ میں بچی کو سلور میڈل اور 15 ہزار روپے نقد انعام سے نوازا۔ موصوفہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ کی پوتی، مکرم چوہدری علی احمد صاحب مرحوم کی نسل سے، مکرم مظفر احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید ضلع منڈی بہاؤالدین کی بھتیجی، مکرم چوہدری حمید احمد صاحب زعیم انصاراللہ ڈگری گھمناں کی بھانجی اور مکرم چوہدری سبحان علی صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو دین و دنیا میں ترقیات عطا کرے۔ یہ اعزاز اس کیلئے بابرکت کرے۔ آئندہ بھی تعلیمی میدان میں مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح میری بھانجی عفیفہ ارشد بنت مکرم محمد ارشد صاحب نے 2011ء میں تعلیمی بورڈ گوجرانوالہ کے انٹر کے امتحان میں آرٹس گروپ میں 880/1100 نمبر حاصل کر کے اپنی کلاس میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ موصوفہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ولد مکرم علی احمد صاحب ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ کی نواسی اور مکرم مظفر احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید ضلع منڈی بہاؤالدین کی بھانجی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی اس کیلئے بابرکت فرمائے اور آئندہ مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔

آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 635

آسمانی ادب سے انتخاب لاجواب

جناب احسن مارہروی (1876ء۔30/اگست 1940ء) فصیح الملک داغ دہلوی (24 مئی 1831ء۔17 فروری 1905ء) کے شاگرد رشید تھے۔ 1921ء میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں اردو کے لیکچرار مقرر ہوئے۔ 1930ء میں آپ نے ''تاریخ نثر اردو'' کے نام سے ایک عمدہ تالیف شائع کی۔ جو مسلم یونیورسٹی پریس علی گڑھ میں چھپی۔ اس کتاب میں آپ نے اردو زبان کے تدریجی ارتقاء کو نمایاں کرنے کے علاوہ تاریخی حالات میں اردو نثر کے مذہبی، اخلاقی، طبی، سیاسی، قانونی، دفتری اور اخباری و تقریری نمونے بھی اصل تصنیفات و تحریرات سے نقل کئے جو 1398ء سے 1930ء تک کے طویل دور پر محیط ہیں۔

فاضل مولف نے صفحہ 274-275 میں حضرت اقدس مسیح موعود کا اسم گرامی اور نام نامی درج کر کے ازالہ اوہام (تالیف 1890ء) سے حسب ذیل اقتباس زیب قرطاس کیا ہے:۔

اب رہی یہ بات کہ الہام بے اصل اور بے سود اور بے حقیقت چیز ہے جس کا ضرر اس کے نفع سے بڑھ کر ہے، سو جاننا چاہئے کہ ایسی باتیں وہی شخص کرے گا جس نے کبھی اس شراب طہور کا مزہ نہیں چکھا اور نہ یہ خواہش رکھتا ہے کہ سچا ایمان اس کو حاصل ہو بلکہ رسم اور عادت پر خوش ہے اور کبھی نظر اٹھا کر نہیں دیکھتا کہ مجھے خداوند کریم پر یقین کہاں تک حاصل ہے اور میری معرفت کا درجہ کس حد تک ہے اور مجھے کیا کرنا چاہئے کہ تا میری اندرونی کمزوریاں دور ہوں اور میرے اخلاق اور اعمال اور ارادوں میں ایک زندہ تبدیلی پیدا ہو جائے اور مجھے وہ عشق اور محبت حاصل ہو جائے جس کی وجہ سے میں بآسانی سفر آخرت اختیار کر سکوں اور مجھ میں ایک نہایت عمدہ قابل ترقی مادہ پیدا ہو جائے۔ بے شک یہ بات سب کے فہم میں آسکتی ہے کہ انسان اپنی غافلانہ زندگی میں جو ہر دم تحت الثریٰ کی طرف کھینچ رہی ہے اور علاوہ اس کے تعلقات کے زن و فرزند اور ننگ و ناموس کے بوجھل اور بھاری پتھر کی طرح ہر لحظہ نیچے کی طرف لے جا رہا ہے **ایک بالائی طاقت کا ضرور محتاج ہے جو اس کو سچی بینائی اور سچا کشف بخش کر خدائے تعالیٰ کے جمال باکمال کا مشتاق بنا دیوے سو جاننا چاہئے وہ بالائی طاقت** الہام ربانی ہے۔''

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد سوم صفحہ 327)

خاکساری کی بدولت درگاہ باری تک رسائی

چھٹی صدی ہجری کے نامور شیخ الشیوخ حضرت ابو حفص شہاب الدین سہروردی (المتوفی 1234ء) نے اپنی مشہور عالم کتاب عوارف المعارف (باب 63) میں رسول خدا محمد مصطفیٰ ﷺ کا یہ ارشاد مبارک لکھا ہے کہ ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتا جب تک اس کے نزدیک عوام بکری کی مینگنیوں کی طرح (بے حقیقت) نہ ہو جائیں اس کے بعد جب وہ اپنے نفس کو دیکھے تو اس کو کمترین سے بھی کمتر دیکھے۔

(ترجمہ عوارف معارف صفحہ 705 ناشر مدینہ پبلشنگ کمپنی ایم اے جناح روڈ کراچی اشاعت جنوری 1989ء)

سالک کی عاجزی فروتنی اور خاکساری کا نقطۂ عروج کیا ہے اس کا جواب آنحضرت ﷺ کی حدیث ہی میں موجود ہے اور وہ یہ کہ **جب بندہ تواضع اختیار کرتا ہے اللہ اسے ساتویں آسمان کی طرف اٹھا لیتا ہے۔**

(کنز العمال جلد 3 حدیث نمبر 5720 مطبوعہ بیروت)

قطب زمانہ

حضرت غوث الاعظم سید عبدالقادر جیلانی اکابر امت میں سے تھے تصوف کا سلسلہ قادریہ آپ کی ذات مقدس کی طرف منسوب ہے۔ آپ نے اپنے عقیدت مندوں سے جو روح پرور خطابات فرمائے ''الفتح الربانی'' انہی مواعظ کا دلکش مجموعہ ہے آپ نے 18 شعبان 545ھ مطابق 10 دسمبر 1150ء کو ارشاد فرمایا:۔

''قطب آنحضرتؐ کا غلام نائب اور آپ کی امت میں خلیفہ ہے وہ آنحضرتؐ اور اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہے یہ باطن کا خلیفہ اور مسلمانوں کا امام اور پیشوا ہے اور ظاہر کا خلیفہ بھی ہے اس کی خفت یہ ہے کہ مسلمانوں کو اس کی اطاعت اور متابعت کا ترک جائز نہیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مسلمانوں کا امام جب عادل ہو تو وہی زمانے کا قطب ہے۔ اس امر کو آسان نہ سمجھو کیونکہ تم پر فرشتہ مؤکل ہے جو تمہارے ظاہری اور باطنی افعال کا شمار رکھتا ہے۔ تم میں سے ہر ایک کے ساتھ قیامت کے دن فرشتے ہوں گے جو دنیا میں تمہارے ساتھ موکل تھے ان کے پاس ننانوے رجسٹر ہوں گے اس میں اس کی نیکی اور بدی اور جو کچھ اس سے دنیا میں صادر ہوا ہے سب کچھ لکھا ہوا ہوگا۔''

(ترجمہ الفتح الربانی والفیض الرحمانی صفحہ 327-328 تالیف حضرت شیخ عفیف الدین ابن المبارک قادریؒ شائع کردہ تاجران کتب قومی منزل نقشبندیہ کوچہ ککے زئیاں بازار کشمیری لاہور)

خوشبو وصول ہو جائے

جو مجھ سے مانگنے میں کوئی بھول ہو جائے
ترے لبوں سے دعا وہ قبول ہو جائے

رہے جو آنکھ میں تو اشک ایک کانٹا ہے
ابل پڑے تو وہی اشک پھول ہو جائے

عجب بہار ہے تیرے خیال والوں پر
مجال دل کو نہیں یہ ملول ہو جائے

تری کتاب کے سارے ورق گلابی ہیں
جہاں سے کھول لو خوشبو وصول ہو جائے

کشش ہی اور ہے تیری غزال آنکھوں کی
یہ روح آپ ہی ان میں حلول ہو جائے

میں اور مانگوں کیا اس نخلِ آرزو کیلئے
تمہارے قرب کا مجھ کو حصول ہو جائے

جو تیرے پاس ہے چھوتا ہے آسمانوں کو
جو تجھ سے دور ہے وہ دھول ہو جائے

تمہارے ساتھ ہی ہوگی اگر سحر ہوگی
نہیں تو وقت کا چلنا فضول ہو جائے

ناصر احمد سید

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اے حبّ جاہ والو یہ رہنے کی جا نہیں
اس میں تو پہلے لوگوں سے کوئی رہا نہیں
وہ دن بھی ایک دن تمہیں یارو نصیب ہے
خوش مت رہو کہ کوچ کی نوبت قریب ہے
ڈھونڈو وہ راہ جس سے دل و سینہ پاک ہو
نفس دنی خدا کی اطاعت میں خاک ہو

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

9

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی وناروے

جرمنی میں خطبہ نکاح ۔ بیت النصر ناروے میں آمد ۔ شاندار استقبال اور دفاتر کا معائنہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

25 ستمبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن سے آئی ہوئی دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور خطوط اور رپورٹس پر ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز ظہر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے جائے قیام پر تشریف لے گئے۔

اعلان نکاح

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز عصر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

نکاحوں کے اعلان سے قبل حضور انور نے فریقین سے دریافت فرمایا کہ پاکستان سے کس کس کا تعلق ہے۔ لڑکے یا لڑکی میں سے کوئی پاکستان سے ہے؟

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ نکاح ارشاد فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد اور مسنون آیات کی تلاوت کے بعد فرمایا:

خطبہ نکاح

اب میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا میں نے خطبہ شروع ہونے سے پہلے جو سوال کیا تھا کہ دونوں فریقین جن کے رشتے طے پا رہے ہیں یہیں جرمنی کے رہنے والے ہیں یا پاکستان سے کسی کا تعلق ہے وہ اس لئے تھا کہ عموماً اب شکایتیں بڑھتی چلی جا رہی ہیں کہ ماں باپ کے کہنے پر لڑکی یا لڑکا پاکستان میں یا کہیں اور رشتوں پر راضی تو ہو جاتے ہیں لیکن جب لڑکا یا لڑکی یہاں پہنچتے ہیں تو پھر ان رشتوں میں چند دنوں بعد ہی دراڑیں پڑنی شروع ہو جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہم نے دنیا میں اعلیٰ اخلاق کی ترویج کرنی ہے۔ اپنے نمونے دکھانے ہیں لیکن دوسری طرف جب وقت پڑے اور اپنے پر بات آئے تو بالکل اس کے الٹ حرکتیں ہو رہی ہوتی ہیں۔ نکاح میں جو آیات تلاوت کی جاتی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے ایک بہت اہم بات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ بلکہ ہر بات ہی اہم ہے لیکن دو باتوں کی طرف میں اس وقت توجہ دلاتا ہوں۔ ایک قول سدید ہے کہ سچائی پر قائم رہتے ہوئے رشتے قائم کرو۔ اگر لڑکے کو یہ پسند نہیں یا لڑکی کو نہیں پسند کہ پاکستان سے اس کا رشتہ ہو اور پاکستان سے لڑکا آئے یا لڑکی آئے یا دلہا یا دلہن آئے تو ماں باپ کو بتانا چاہئے کہ مجھے پسند نہیں ہے اور ماں باپ کو بھی کسی دوسرے کو اور خاص طور پر لڑکیوں کی زندگی برباد کرنے کی بجائے لڑکوں کی بات مان لینی چاہئے اور جہاں وہ رشتہ طے کرنا چاہتے ہوں وہاں رشتے طے کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ احمدی ماحول ہو۔

حضور انور نے فرمایا احمدی لڑکوں کے احمدی لڑکیوں کے رشتے پر اس لئے زور دیا جاتا ہے۔ سوال کر دیتے ہیں بعض لوگ کہ کیا فرق پڑتا ہے؟ حضور انور نے فرمایا یہ بھی یاد رکھیں کہ احمدی لڑکی کے لئے سخت پابندی ہے کہ وہ غیر احمدیوں میں نہیں بیاہی جا سکتی۔ تو احمدی لڑکیوں نے بھی بیاہنا ہے تو احمدی لڑکوں کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ احمدی لڑکیوں سے ہی نکاح اور شادیاں کریں۔ لڑکوں کو بعض دفعہ بعض حالات میں اجازت مل جاتی ہے لیکن لڑکیوں کو کسی حالت میں بھی اجازت نہیں ملتی اور حضرت اقدس مسیح موعود نے بڑے واضح الفاظ میں فرمایا ہے کہ احمدی لڑکی کسی غیر کو دینا گناہ ہے۔ گناہ کا لفظ آپ نے استعمال فرمایا ہے اس لئے احمدی لڑکوں کا کام ہے کہ احمدی لڑکیوں سے رشتے کریں تا کہ اپنوں میں ہی رشتے ہوں جماعت کی جو نسل ہے محفوظ رہے اور دونوں گھروں میں ایک قسم کا ماحول ہو۔ جب کفو کا جہاں استعمال ہو، حکم دیا کفو میں دین بھی دیکھنا چاہئے۔ ماحول بھی دیکھنا چاہئے۔ پس یہ بڑی اہم بات ہے اس کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے کل کی طرف بھی نظر رکھو، صرف آج کی طرف ہی نظر نہ رکھو۔ آج تمہاری جوانی ہے۔ اس کے جوش میں تم بعض اپنی پسند کی شادیاں کر لیتے ہو یا بعض غیروں کے ساتھ میل ملاپ شروع ہوتا ہے اور شادیوں تک نوبت آ جاتی ہے۔ لیکن کل جو آنے والی ہے، یہ زندگی یہاں ختم ہونی ہے اس کے بعد اگلے جہاں کی زندگی شروع ہونی ہے اور ایک حقیقی ...... ایک پکا احمدی جو اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ آخرت کے حساب کتاب ہونے ہیں۔ اس کو یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے بڑا واضح فرمایا ہے اور نکاح کے خطبہ میں آنحضرت ﷺ نے اس کو شامل فرمایا ہے کہ اپنے کل کی طرف نظر رکھو۔ آج کو نہ دیکھو کہ آج تم کیا ہو یا کیا کر رہے ہو، یہ زندگی صرف یہی ہے، آئندہ کی کوئی زندگی نہیں بلکہ شادی بیاہ کرتے وقت بھی جو ایک خوشی کا موقعہ ہے، رشتے طے کرتے وقت بھی جس میں نئے بندھن باندھے جا رہے ہوتے ہیں۔ تمہاری نظر کل پر ہونی چاہئے کہ کہیں تمہارے سے ایسی حرکتیں نہ ہو جائیں جو کل کو تمہاری عاقبت خراب کرنے والی ہوں، اللہ تعالیٰ کے ہاں جواب دہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا پس جب نکاح اور شادی کا موقعہ آتا ہے تو صرف خوشی کا موقعہ نہیں بلکہ ایک بڑا سوچنے کا مقام ہے اور خوف کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جو Warning ہیں ان پر دھیان دینے اور سوچنے کا مقام ہے۔ اس لئے ہمیشہ رشتہ طے کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک رشتہ تو ہے ہمارے واقف زندگی کے بیٹے کا جو خود بھی واقف زندگی ہے اور واقف زندگی کی حیثیت سے ان کی اور بہت ساری ذمہ داریاں ہو جاتی ہیں اور اسی طرح جس نے واقف زندگی سے بیاہ کرنا ہے اسے پتہ ہونا چاہئے کہ واقف زندگی کی بعض حدود ہیں ان کے اندر رہنا ہوگا۔ جب کوئی بھی لڑکی کسی واقف زندگی سے شادی کرتی ہے یا اس کے گھر والے اس کا رشتہ طے کرتے ہیں تو ان کو ہمیشہ یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ واقف زندگی کی اپنی زندگی کوئی نہیں ہوتی۔ یہ نہ خیال کریں کہ یورپ کے جامعہ میں پڑھ رہا ہے تو اس نے یورپ میں ہی رہنا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس کو افریقہ کے جنگلوں میں بھیج دیا جائے۔ ساتھ اس کی بیوی کو بھی جانا پڑے۔ سختیاں جھیلنی پڑیں۔ پس جس نے واقف زندگی سے رشتہ کیا ہو اس کو ہمیشہ یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ میں بھی واقف زندگی کے ساتھ اپنی زندگی ایک واقف زندگی کی طرح ہی گزاروں گی اور بعض حدود اور پابندیاں ہیں ان کی تعمیل کرنی ہوگی۔ پردے کا نمونہ ہے دوسروں سے بڑھ کر دکھانا ہوگا۔ بعض اور اخلاق دوسروں سے بڑھ کر دکھانے ہوں گے۔ تعلقات ہیں، دوسروں سے بڑھ کر کرنے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا پس یہ چیزیں ہمیشہ یاد رکھنی چاہئیں خاص طور پر واقف زندگی جوڑوں کو اور عموماً یہ ہدایت تو ہر احمدی کے لئے ہے، ہر ...... کے لئے ہے۔ ایک اعلیٰ معیار ہے جس کو قائم کرنے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود تشریف لائے۔ اس لئے رشتے کو صرف رشتہ سمجھ کر نہ کریں بلکہ رشتہ ایک اعلیٰ دینی فریضہ سمجھ کر ادا کریں۔ آنحضرت ﷺ نے بھی یہی فرمایا تھا کہ جب تم کسی عورت سے رشتہ کرتے ہو، اس کے خاندان کو دیکھتے ہو، دولت کو دیکھتے ہو۔ اس کی شکل کو دیکھتے ہو۔ لیکن تم میں سے بہتر وہی ہے جو دین کو دیکھے۔ پس جہاں لڑکے کو حکم ہے کہ وہ دین کو دیکھے وہاں لڑکے کو یہ توجہ دلائی گئی ہے کہ تمہارا دین اچھا ہوگا تو تم لڑکی کا دین دیکھ سکو گے۔ اگر خود آوارہ گردیوں میں مبتلا ہو، بیہودگیوں میں مبتلا ہو، لغویات میں مبتلا ہو تو تم نے دین کہاں دیکھنا ہے۔ تمہیں تو اپنی جیسی ہی لڑکی ملے گی۔

پس یہ توجہ صرف ایک چیز کے لئے نہیں۔ اس ایک لفظ میں آنحضرت ﷺ کے بڑے حکمت کے الفاظ ہیں۔ دونوں کو توجہ دلا دی ہے کہ لڑکے کو بھی اپنا دین دیکھنا ہوگا اور اپنے دین پر قائم رہنا ہوگا اور مثال پیش کرنی ہوگی اور پھر اس کو سامنے رکھتے ہوئے تمہیں ایسی لڑکی تلاش کرنی چاہئے جو دین پر چلنے والی ہو۔

خطبہ نکاح کے آخر پر حضور انور نے فرمایا اللہ کرے کہ ہمارے جتنے بھی رشتے جماعت میں طے ہوتے ہیں۔ قول سدید پر طے ہونے والے ہوں۔ نیکیوں پر قائم ہونے والے ہوں۔ مستقل نبھنے والے رشتے ہوں اور ان میں سے آئندہ نیک نسلیں بھی پیدا ہوں۔ ان چند الفاظ سے اب میں نکاح کا اعلان کرتا ہوں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:

(i) عزیزہ مونا سحر شیخ بنت مکرم طارق احمد شیخ صاحب کا نکاح عزیزم کمال احمد (طالبعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) ابن مکرم منیر احمد منور صاحب مربی آسٹریا (Austria) کے ساتھ طے پایا۔

(ii) دوسرا نکاح عزیزہ سیدہ صباح النور عباسی بنت مکرم سید محمود زماں عباسی صاحب کا نکاح عزیزم Karsten Qasim Scholz ابن مکرم Eckhard Scholz صاحب کے ساتھ طے پایا۔

ان دونوں نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور

دونوں فریقین کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پونے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج ملاقات کرنے والوں میں جرمنی کی جماعتوں Wetter، Viersen، Immenhausen، Frankfurt، Stockstadt، Friedberg، Mannheim، Florstadt، Eppertshausen، Koln، Bietigheim، Mainz، Grossgerau، Waiblingen کے علاوہ پاکستان سے نئے آنے والے دو افراد نے بھی ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

اس کے علاوہ دو ترک نومبائعین اور ایک زیر دعوت ترک دوست نے بھی ملاقات کا شرف پایا۔

اس طرح آج مجموعی طور پر 22 فیملیز کے 96 افراد اور 17 سنگل افراد یعنی کل 113 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

26 ستمبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ناروے کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق جرمنی سے ناروے کے لئے روانگی تھی۔ ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اس موقعہ پر موجود احباب جماعت مرد و خواتین کے پاس تشریف لائے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور لمبی دعا کروائی۔

حضور انور نے ازراہ شفقت ان دو مظلوم احباب کو جو ایک روز قبل جرمنی پہنچے تھے شرف مصافحہ بخشا اور ان کے بارہ میں جماعتی انتظامیہ کو ہدایات دیں۔

بعدازاں قافلہ فرینکفرٹ کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوا۔ قریباً بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ پر پہنچے۔ ایک خصوصی انتظام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی گاڑی VIP لاؤنج کے دروازہ تک لائی گئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

سامان کی بکنگ اور بورڈنگ پاس کے حصول کی کارروائی حضور انور کی آمد سے قبل مکمل کی جا چکی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لاؤنج میں کچھ دیر کے لئے قیام فرمایا اور امیگریشن اور سیکیورٹی کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ساڑھے بارہ بجے ایک خصوصی کار کے ذریعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جہاز کی سیڑھیوں تک لایا گیا۔

مکرم امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی، مکرم الیاس مجوکہ صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری اور مکرم حافظ مظفر عمران صاحب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جہاز کی سیڑھیوں تک الوداع کہنے آئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز پر سوار ہوئے۔

سکینڈے نیوین ایئرلائن کی فلائٹ SK4752 بارہ بجکر پینتالیس منٹ پر فرینکفرٹ ایئرپورٹ سے اوسلو (ناروے) کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔

ناروے آمد

ایک گھنٹہ پینتالیس منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جہاز ناروے کی سرزمین پر اترا۔

ناروے حکومت کی طرف سے وزارت قانون و پولیس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد پر ایک خصوصی انتظام کے تحت وہ تمام سہولیات اور سیکیورٹی مہیا کی تھی جو کسی بھی ملک کے سربراہ، صدر کو مہیا کی جاتی ہے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز سے باہر تشریف لائے تو جہاز کی سیڑھیوں پر مکرم امیر صاحب ناروے زرتشت منیر خان صاحب اور مکرم فواد محمود خان صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

ناروے حکومت کی طرف سے دفتر خارجہ کا نمائندہ بھی اس موقعہ پر موجود تھا۔ جس نے حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کیا اور حضور انور کی تصویر بھی بنائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو حکومت ناروے کی طرف سے سپیشل پولیس فورس اور ایک گاڑی مہیا کی گئی تھی۔ یہ گاڑی جہاز کی سیڑھیوں کے پاس کھڑی تھی۔ اس کے علاوہ حکومت نے ایک اور گاڑی مہیا کی تھی جس نے دوران سفر حضور انور کی گاڑی کے پیچھے رہنا تھا۔ اس کے علاوہ ایئرپورٹ اتھارٹی کی دو گاڑیاں بھی موجود تھیں۔

حضور انور کی گاڑی کو سپیشل پولیس فورس کے ایک اعلیٰ افسر خود چلا رہے تھے دوسری گاڑی میں جو حضور انور کی کار کے پیچھے تھی دو پولیس افسران موجود تھے۔ جن میں ایک گاڑی کو ڈرائیو کر رہے تھے۔

دو بجکر چالیس منٹ پر یہاں سے روانگی ہوئی اور قافلہ کے سارے ممبران کاروں کے ذریعہ بغیر کسی امیگریشن کی کارروائی کے خصوصی راستہ سے ایئرپورٹ سے باہر آئے۔

ایئرپورٹ سے باہر جماعت کی انتظامیہ کی گاڑیاں موجود تھیں جو اس قافلہ میں شامل ہوئیں اور ایئرپورٹ اتھارٹی کی دو گاڑیوں میں سوار ممبران جماعتی گاڑیوں میں منتقل ہوئے اور یہاں سے قافلہ جماعت ناروے کی نئی تعمیر ہونے والی بیت النصر کے لئے روانہ ہوا۔

بیت النصر آمد

قریباً 25 منٹ کے سفر کے بعد تین بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیت النصر تشریف آوری ہوئی۔

موٹروے پر سفر کرتے ہوئے ابھی بیت سے کافی دور تھے کہ بیت کا مینار اور گنبد نظر آنے لگے۔ مزید کچھ سفر کے بعد ساری بیت نظر آنے لگی۔

جونہی حضور انور کی گاڑی بیرونی گیٹ سے بیت کے احاطہ میں داخل ہوئی۔ احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں، بچیوں نے انتہائی والہانہ انداز سے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ بچے اور بچیاں گروپس کی صورت میں دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں، ہر چھوٹا بڑا اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنے محبوب امام کو خوش آمدید کہہ رہا تھا۔ یہ لوگ صبح سے ہی اپنے پیارے آقا کے چہرہ مبارک کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔ احباب کی آمد کا سلسلہ صبح سے ہی شروع ہو گیا تھا۔ اوسلو شہر اور اردگرد کی جماعتوں کے علاوہ Kristiansand شہر سے تین صد کلومیٹر سے زائد سفر کر کے احباب حضور انور کے استقبال کے لئے پہنچے تھے، ناروے کے نارتھ کے علاقہ کے ایک شہر Tromso سے بھی احباب 545 کلومیٹر کا سفر طے کر کے حضور انور کے استقبال کے لئے بیت النصر پہنچے تھے۔ ہر کوئی خوشی و مسرت سے معمور تھا جذبات پر قابو پانا مشکل تھا۔ بہتوں کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے مربی سلسلہ ناروے مکرم شاہد محمود کاہلوں صاحب نے مصافحہ کی سعادت حاصل کی اور ایک طفل عزیزم جاذب احمد نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے اور ایک بچی عزیزہ سفینہ شاہد نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے اپنے سب عشاق کو السلام علیکم کہا اور رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

سپیشل پولیس فورس کے افسران میں سے ایک افسر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے رہائشی حصہ کے بیرونی دروازہ پر کھڑے ہو گئے اور بتایا کہ انہیں حکام بالا کی طرف سے یہی ہدایت ہے کہ جب تک خلیفۃ المسیح کا ناروے میں قیام ہے 24 گھنٹے اپنی ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دینے ہیں۔

حکومت کی طرف سے مہیا کردہ دونوں گاڑیاں بھی حضور انور کے قیام کے دوران 24 گھنٹے مشن ہاؤس میں موجود رہیں گی اور حضور انور جہاں بھی تشریف لے جائیں گے انہی گاڑیوں پر سفر کریں گے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النصر تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

بیت میں ایک طرف کچھ آرام دہ کرسیاں رکھی گئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ نے جو آرام دہ کرسیاں رکھی ہیں۔ اس سے کرسیوں پر بیٹھ کر نماز پڑھنے والے لوگوں کو آرام کی عادت پڑ جائے گی۔ بچوں، نوجوانوں کو چوٹ لگ جائے تو کل کو وہ بھی نماز کے لئے ایسی آرام دہ کرسی تلاش کریں گے۔ اس لئے عام کرسیاں یہاں رکھیں۔ ورنہ نماز کے لئے جو مجاہدہ ہے وہ ختم ہو جائے گا اور نماز کا احترام جاتا رہے گا۔

بیت اور دفاتر کا معائنہ

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النصر اور اس سارے کمپلیکس کا معائنہ فرمایا۔

بیت کا معائنہ فرمانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتی دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ اس کمپلیکس میں دس سے زائد دفاتر بنائے گئے ہیں۔ اس کمپلیکس کی مختلف گیلریوں میں دیوار کے دونوں جانب جماعتی Events کی مختلف مواقع کی تصاویر لگائی گئی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ناروے کے دورہ جات کو اور اہم پروگراموں کو ان تصاویر کے ذریعہ ظاہر کیا ہے۔

اسی طرح جلسہ سالانہ قادیان، جلسہ سالانہ یو۔کے، جلسہ سالانہ جرمنی، جلسہ سالانہ غانا اور دنیا بھر کے مختلف ممالک میں خلافت جوبلی کے حوالہ سے اہم پروگرام جن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ ان سب اہم مواقع کی تصاویر 40"x14" اور 60"x14" کے سائز میں دیواروں پر آویزاں کی گئی ہیں۔

تصاویر کا یہ سارا کام مکرم عمیر علیم صاحب انچارج مرکزی شعبہ مخزن تصاویر یو۔کے نے سرانجام دیا ہے۔ موصوف نے بیت النصر کے افتتاح سے دس دن قبل یہاں پہنچ کر یہ کام مکمل کیا۔

مختلف گیلریوں اور اندرونی راستوں سے گزرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ تصاویر ملاحظہ فرمائیں۔ حضور انور نے سیکیورٹی روم

کا معائنہ فرمایا اور اس عمارت کے مختلف حصوں میں نصب سیکیورٹی کیمروں کا فنکشن دیکھا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت کے باہر کے حصہ کا معائنہ فرمایا۔ مربی سلسلہ نے بتایا کہ کھڑکیوں کے ساتھ دیوار پر جو نشان ہیں یہ مخالفین کے پتھر پھینکنے کی وجہ سے پڑے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ پتھر اس لئے پڑتے ہیں تا کہ پھل گریں۔

بیرونی معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے خواتین کے ہال میں تشریف لے گئے جہاں نماز عصر کی ادائیگی کے بعد خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ سبھی نے اپنے پیارے آقا کا دیدار کیا اور شرف زیارت پایا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت کے بیرونی لان میں تشریف لے آئے اور بیت کے پلاٹ کی حدود کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ امیر صاحب ناروے نے بتایا کہ یہ دو پلاٹ ہیں ایک پر بیت اور یہ سارا کمپلیکس تعمیر ہوا ہے اور دوسرا پلاٹ کمرشل پلاٹ ہے۔ جہاں بعد میں حسب ضروری تعمیرات ہوں گی۔

حضور انور نے جماعتی کچن کا بھی معائنہ فرمایا جہاں خواتین کی ایک ٹیم شام کا کھانا تیار کر رہی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت کچن کے اندر تشریف لے گئے اور خواتین کی اس ٹیم کو ہدایت دی کہ آپ جو یہاں کام کر رہی ہیں۔ آخر تک یہی کھانا پکائیں۔ اب آپ میں کوئی اضافہ نہ ہو۔ کسی نئی ممبر کو شامل نہ کریں۔

کچن کے ساتھ ہی ایک ڈائننگ ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ حضور انور نے اس ہال اور اس سے ملحقہ ستور کا بھی معائنہ فرمایا ہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسرور ہال میں تشریف لے آئے۔ یہ وسیع و عریض ہال مختلف جماعتی فنکشن اور ان ڈور گیمز کے لئے بنایا گیا ہے۔ بوقت ضرورت اس میں 850 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

بیت کے بیرونی گیٹ کے ساتھ ہی مردوں اور خواتین کے لئے سیکیورٹی چیک کا علیحدہ علیحدہ انتظام کیا گیا ہے اور باقاعدہ سکینگ کے لئے مشینیں نصب کی گئی ہیں اور گزرنے کے لئے سکینگ ڈور لگائے گئے ہیں۔ حضور انور معائنہ کے دوران یہاں بھی تشریف لے گئے اور یہاں پر ڈیوٹی والے احباب سے گفتگو فرمائی۔

لنگر خانہ اور کھانا کھلانے کے لئے مارکی کا انتظام بیت کے بیرونی احاطہ میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ لنگر خانہ میں تشریف لے گئے اور یہاں کام کرنے والے کارکنان سے ازراہ شفقت گفتگو فرمائی اور باری باری سب سے دریافت فرمایا کہ پاکستان سے کس جماعت سے تعلق ہے، کہاں سے آئے ہیں اور کھانا پکانا کہاں سے سیکھا ہے۔

لنگر خانہ کچن کے معائنہ کے بعد حضور انور نے کھانے کی مارکی کا بھی معائنہ فرمایا اور جملہ انتظامات دیکھے۔

اس معائنہ کے دوران بھی حکومت ناروے کی طرف سے مقرر کردہ پولیس افسر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ساتھ اپنی ڈیوٹی پر رہے۔

معائنہ کے بعد پونے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النصر میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سیکیورٹی کا انتظام

حکومت ناروے نے سپیشل پولیس فورس کے تین افسر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سیکیورٹی پر متعین کئے ہیں۔ ایک ہر وقت حضور انور کی گاڑی کی حفاظت پر متعین ہے اور ایک حضور انور کی رہائش کے باہر چوبیس گھنٹے ڈیوٹی پر متعین ہے۔ جبکہ تیسرا پولیس افسر راؤنڈ کر کے نگرانی کرتا رہتا ہے۔ ہر وقت تین افسران رہتے ہیں اور اپنے شیڈیول کے مطابق تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

اس سپیشل پولیس فورس کے انتظام کے علاوہ اوسلو پولیس نے بیت کے بیرونی احاطہ میں عارضی طور پر اپنا پولیس سٹیشن قائم کیا ہے اور چوبیس گھنٹے اسلحہ سے لیس چھ پولیس والے ڈیوٹی پر مامور ہیں۔

اس کے علاوہ بیت کے اردگرد تین سے چار پولیس کی سول گاڑیاں چکر لگاتی رہتی ہیں۔ اوسلو پولیس کے ڈائریکٹر نے فون پر جماعتی انتظامیہ سے مستقل رابطہ رکھا ہوا ہے اور اپنا موبائل فون نمبر بھی دیا ہوا ہے کہ خواہ رات کا کوئی وقت ہو جب بھی ضرورت ہو ان کو فون کر لیا جائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس دورہ کے دوران حکومت ناروے نے غیر معمولی تعاون کیا ہے اور بہت زیادہ سہولتیں مہیا کی ہیں اور سیکیورٹی بھی انتہائی اعلیٰ مہیا کی ہے جو صرف بعض خاص حکومتوں کے اہم سربراہان کو دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

ناروے کا تعارف

ملک ناروے دنیا کے انتہائی شمال میں براعظم یورپ کے سکینڈے نیوین ممالک میں سے ایک ہے۔ اس کے مشرق میں سویڈن، فن لینڈ اور رشیا ہے، شمال میں بحر منجمد شمالی، مغرب میں بحیرہ ناروے اور جنوب میں بحیرہ شمالی کا ایک حصہ ہے۔

ناروے کا رقبہ ایک لاکھ 53 ہزار مربع میل ہے اور آبادی پانچ ملین ہے۔ ملک کے مخصوص جغرافیہ کی وجہ سے مئی کے دوسرے ہفتے سے جولائی کے آخری ہفتہ تک ناروے کے شمال، نارتھ کیمپ میں 24 گھنٹے مسلسل سورج نظر آتا رہتا ہے۔ جبکہ 18 نومبر سے 23 جنوری تک اس علاقے میں سورج بالکل دکھائی نہیں دیتا اور اندھیرا چھایا رہتا ہے۔

احمدیت کا پیغام

سکینڈے نیوین ممالک میں سب سے پہلے احمدیت کا پیغام سویڈن میں 1956ء میں پہنچا۔ جہاں سے سارے سکینڈے نیویا میں احمدیت کی اشاعت شروع ہوئی اور ناروے اخبارات نے بھی احمدی مربی مکرم سید کمال یوسف صاحب کے آنے کا ذکر کیا۔ ناروے میں پہلی بیعت مکرم نور احمد صاحب بولستاد کی ہوئی۔ آپ کو فروری 1957ء میں 16 سال کی عمر میں قبول احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی۔

اس وقت ایک عیسائی اخبار Vart Hand نے اپنی 15 فروری 1957ء کی اشاعت میں لکھا کہ ''ایک نارویجیئن ...... ہو گیا''۔

مکرم نور احمد بولستاد صاحب جو ناروے کے پہلے احمدی تھے۔ آنریری مربی کے طور پر خدمات بجالاتے رہے، سیکرٹری مشن ناروے کے طور پر بھی کام کیا، ناروے کے مختلف سکولوں میں جا کر دین پر لیکچرز دیتے رہے، کچھ عرصہ اوسلو (Oslo) جماعت کے صدر بھی رہے۔ بعدازاں بطور نائب امیر بھی ان کا تقرر رہا۔ کچھ عرصہ موصوف جماعت ناروے کے امیر جماعت بھی رہے۔

قرآن کریم کے نارویجیئن زبان کے ترجمہ کی توفیق بھی انہیں عطا ہوئی۔ ان کی ایک اور خدمت رسالہ ایکٹو اسلام کے نارویجیئن حصہ کی تدوین ہے۔ آجکل موصوف نارویجیئن ترجمہ قرآن کریم کی نظر ثانی کر رہے ہیں۔

ناروے جماعتی لحاظ سے آغاز میں سویڈن اور پھر ڈنمارک کے ماتحت رہا۔ 1980ء میں ناروے میں باقاعدہ مشن نے کام شروع کیا اور مکرم کمال یوسف صاحب کا باقاعدہ ناروے کے لئے تقرر ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1975ء، 1978ء اور 1980ء میں ناروے کے دورے فرمائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جولائی اگست 1982ء کو ناروے کا پہلا دورہ فرمایا۔ اس کے بعد حضور متعدد مرتبہ ناروے تشریف لائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ستمبر 2005ء میں ناروے کا پہلا دورہ فرمایا۔

جماعت احمدیہ ناروے نے اپنے پہلے سنٹر اور مرکز کے لئے ایک عمارت 1980ء میں خریدی۔ یہ عمارت اوسلو (Oslo) شہر کے وسط میں ناروے کے مشہور پارک فروگنر کے قریب فروگنر (Frogner) سٹریٹ پر واقع ہے۔ یہ بلڈنگ بطور مشن ہاؤس صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت خریدی گئی تھی۔ اس عمارت کے ایک حصہ کو بیت کے طور پر مخصوص کیا گیا جبکہ باقی عمارت کو بطور دفاتر، لائبریری اور رہائش کے طور پر استعمال کیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس کا نام بیت نور رکھا۔ حضور نے اپنے 1980ء کے دورہ کے دوران یکم اگست 1980ء کو اس کا افتتاح فرمایا۔ اس وقت سے یہی عمارت بطور جماعتی مرکز استعمال ہو رہی ہے۔ اب جماعت کا مرکز نئی جگہ بیت النصر میں منتقل ہو گیا ہے۔

30 ستمبر جمعۃ المبارک کا دن بیت النصر اور جماعت کے اس نئے سنٹر کے افتتاح کا دن ہے۔ بیت النصر اور اس نئے سنٹر کے حوالہ سے تفصیلی رپورٹ انشاء اللہ العزیز 30 ستمبر کی رپورٹ میں شامل ہو گی۔

Northern Lights

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد اوسلو (ناروے) میں 26 ستمبر 2011ء کو ہوئی۔ اسی دن رات 12 بجے سے قبل اوسلو میں Northern Lights دیکھی گئیں۔ North Light دیکھے جانے کا علاقہ ناروے کا شمالی علاقہ ہے جو کہ اوسلو سے 2141 کلومیٹر دور ہے اور ناروے کے جنوب اوسلو میں کبھی کبھار شاذ کے طور پر ہی یہ Lights دیکھی جاتی ہیں۔

ایک نارویجیئن اخبار نے اپنے ایک آرٹیکل میں ان روشنیوں کے اوسلو کے آسمان پر دیکھے جانے کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ یہ نظارہ بہت عجیب تھا گویا کہ آسمان نے اپنے دروازے کھول دیئے ہیں۔ سبز، سرخ اور نیلے رنگ کی روشنیاں آسمان پر جھوم رہی تھیں۔ Northern Light Observatory کے سربراہ Truls Lynne نے کہا کہ اتنے لوگوں نے اتنی خوبصورت اور صاف روشنی پہلے نہیں دیکھی اوسلو میں کبھی کبھار ہی یہ روشنی دیکھی جاتی ہے۔

آج رات اوسلو کے آسمان پر جو یہ ظاہری روشنیاں ظاہر ہوئی ہیں یہ اس بات کا پیش خیمہ ہیں کہ اب انشاء اللہ العزیز خلیفۃ المسیح کے مبارک قدم جو اس سرزمین پر پڑے ہیں اور بیت النصر نے اپنے دروازے کھولے ہیں۔ اب توحید الٰہی کا نور اور خدائے واحد سے ملانے والی روحانی روشنیاں اس بیت سے نہ صرف اوسلو کے آسمان پر بلکہ پورے ملک کے افق پر بڑی شان سے ظاہر ہوں گی اور سارے ملک کو الٰہی نور سے روشن کر دیں گی۔ یہی تقدیر الٰہی ہے اور انشاء اللہ العزیز یہ نارویجیئن قوم بھی ایک دن حضرت اقدس مسیح موعود کے چشمہ سے سیراب ہو گی اور آنحضرت ﷺ کی غلامی میں آئے گی اور بیت النصر سارے ملک میں امن کے قیام بہتوں کی ہدایت کا موجب بنے گی۔

مکرم آصف مجید صاحب

میرے ابا جان مکرم میاں عبدالمجید صاحب بزاز

خاکسار کے والد محترم میاں عبدالمجید صاحب بزاز ابن میاں محمد مستقیم صاحب آف حافظ آباد مورخہ 9 ستمبر 2011ء کو وفات پا گئے۔

والد محترم 1931ء میں قادیان کے قریب گاؤں ڈلہ میں پیدا ہوئے۔ آپ پیدائشی احمدی تھے۔ آپ کے والد محترم میاں محمد مستقیم صاحب نے 1912ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت پائی۔ جبکہ ان کے بڑے بھائی حضرت میاں فضل دین صاحب 1906ء میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ میں شامل ہو چکے تھے۔

پاکستان بننے کے بعد آپ کے آباؤ اجداد نے حافظ آباد شہر میں سکونت اختیار کی۔ بے سروسامانی کی حالت میں بڑی محنت و مشقت سے زندگی گزارنا پڑتی۔ جس کا اندازہ اس بات سے بخوبی ہوسکتا ہے کہ سائیکل پر حافظ آباد سے ڈاہرانوالی گاؤں کا تقریباً 12 میل کا سفر قبل از نماز فجر ایک لمبا عرصہ روزانہ کا معمول تھا۔ اسی طرح حافظ آباد سے فیصل آباد کا 100 میل کا کاروباری سفر ایک عرصہ تک سائیکل پر کرنا پڑا۔

آپ کو فرقان بٹالین کا مجاہد ہونے کا اعزاز بھی حاصل تھا۔ کشمیر محاذ پر آپ کو جہاد کی توفیق بھی ملی۔ جس کے نتیجہ میں آپ کو حکومت پاکستان کی طرف سے تمغۂ خدمت پاکستان اور سرٹیفکیٹ سے نوزا گیا۔ جماعت احمدیہ حافظ آباد کے سیکرٹری رشتہ ناطہ کے طور پر خدمت کی بھی توفیق پائی۔

والد محترم سلسلہ کے ایک نڈر سپاہی تھے۔ دعوت الی اللہ کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے اپنے ماحول میں اپنے احمدی ہونے کا تعارف اچھی طرح کروا رکھا تھا آپ کی دنیوی تعلیم بالکل نہ تھی لیکن گفتگو بہت مدلل کیا کرتے تھے جس سے یہ اندازہ کرنا مشکل تھا کہ آپ ان پڑھ ہیں۔ 1974ء کے پر آشوب زمانے میں جب گھر کو جلوس نے گھیر رکھا تھا اور جلوس مطالبہ کر رہا تھا کہ حضرت مسیح موعود کی شان میں گستاخی کرو اور کلمہ پڑھو۔ تو اس خوف کی حالت میں بھی آپ کے پائے استقامت میں ذرہ بھر بھی لغزش نہ آئی۔ شائد اسی بات کو دیکھتے ہوئے اہل محلّہ نے آپ کا ساتھ دیا اور جلوس کو ناکام جانا پڑا۔ آپ اکثر کہا کرتے تھے کہ میں پکا احمدی 1974ء میں ہوا تھا۔ خلافت احمدیہ سے تو عشق کی حد تک محبت تھی MTA پر خلیفۃ المسیح کا پروگرام کسی بھی زبان میں چل رہا ہوتا۔ آپ بڑے غور سے دیکھتے باوجودیکہ ان پڑھ تھے۔ ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا انگلش میں سوال وجواب کا پروگرام چل رہا تھا بڑے انہاک سے دیکھ رہے تھے۔ میں نے کہا ابا جی آپ کو سمجھ آ رہی ہے جو یہ دیکھ رہے ہیں تو کہنے لگے کہ سب سمجھ آ رہی ہے۔ فرض کرو سمجھ نہ بھی آئے کم ازکم ثواب تو ہوگا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب 2001ء میں بیمار ہوئے تو ایک روز میں نے ابا کو دیکھا کہ چہرہ پر اطمینان اور پریشانی دونوں ظاہر تھے پریشانی کا اندازہ تو ہوتا تھا کہ حضرت صاحب کی بیماری کی وجہ سے ہے میرے پوچھنے پر کہنے لگے کہ آج میں نے اپنے اللہ سے ایک دعا کی ہے کہ یا اللہ دنیا کے جتنے بھی احمدی ہیں ان کی ایک ایک منٹ یا شائد ایک ایک سیکنڈ زندگی کم کر لے اور وہ میرے پیارے امام کو دے دے۔

آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور تہجد گزار تھے۔ میں نے انہیں شوال کے روزے کبھی ترک کرتے نہیں دیکھا۔ آخری بیماری سے پہلے جو تقریباً ڈیڑھ ماہ کے عرصہ پر محیط تھی۔ نماز جمعہ کے بارے میں ان کا دعویٰ تھا کہ زندگی میں کبھی بھی نہیں چھوڑی ہسپتال میں داخل تھے اور جمعہ کا روز آ گیا ڈاکٹر صاحب سے زبردستی جمعہ کی نماز بیت مبارک میں ادا کرنے کی اجازت لی۔ حافظ آباد میں بیت الذکر گھر سے کافی فاصلے پر تھی لیکن نماز فجر کے لئے بیت الذکر ہی جاتے خواہ موسم کیسا ہی شدید ہوتا۔ پچھلے 15 سال سے اعتکاف آپ کا معمول تھا۔ اپنے خدا کے ساتھ بہت مضبوط تعلق تھا۔ جس پر بڑا ناز کیا کرتے تھے اور اکثر مجھے اور اپنے پوتے عزیزم اویس احمد سے کہا کرتے تھے کہ میری اپنے خدا سے بات ہوگئی ہے۔ میرا یہ کام اب ہو جائے گا۔ آپ کے جاننے والے اس بات کے گواہ ہیں کہ آپ نے جب بھی اپنی زندگی میں کسی کام کا ارادہ کیا تو محض خدا کے فضل سے باوجود سخت مخالفت کے وہ کام آپ نے کر کے دم لیا۔

خدا پر توکل انتہا درجہ تک پہنچا ہوا تھا۔ اپنے حصہ جائیداد کی ادائیگی کے متعلق بڑی فکر تھی۔ ایک بڑی رقم کی ادائیگی آپ کے ذمہ تھی۔ زندگی کے آخری ایام میں یہ فکر زیادہ شدت اختیار کر گئی تھی۔ مگر خاکسار سے یہی کہتے میری بات ہوگئی ہے۔ یہ کام بھی ہو جائے گا اور تم بھی فکر نہ کرنا۔ اگر یہ کام تمہیں کرنا پڑا تو ڈرنا اور گھبرانا نہیں۔ میرا خدا تمہاری مدد کرے گا۔ خدا گواہ ہے کہ ایسا ہی ہوا یہ کام مجھے کرنا پڑا اور بظاہر کوئی انتظام ہوتا ہوا نظر نہیں آتا تھا۔ مگر خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے بڑی آسانی سے سارے ہی کام کر دیئے۔ آپ کے ملنے والوں اور آپ کو دیکھنے والوں نے خاکسار سے ایک بات کا اظہار ضرور کیا کہ بزرگ بہت نیک، وضعدار اور خوش لباس تھے۔ ہمیشہ لوگوں کو آپس میں ملانے کی کوشش کرتے۔ جس حد تک ممکن ہوتا ضرورت مند کی ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش بھی کرتے تھے۔ اسی ہمدردی خلق کا نتیجہ تھا کہ غیر از جماعت احباب بھی نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح آپ کی زندگی میں آپ سے محبت کا سلوک کیا۔ اسی طرح آخرت میں بھی شفقت اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور سلسلہ عالیہ اور خلافت کے ساتھ جو وفا کا شعار زندگی بھر آپ نے اپنائے رکھا۔ اس کو ہمیں بھی اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

پیٹ کے کیڑے مارنے کا ہومیو پیتھک نسخہ

بعض طبی اور اکثر ایلو پیتھک ادویات جو پیٹ کے کیڑے مارنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں ذیلی بداثرات رکھتی ہیں اور بعض اوقات یہ مرض دوبارہ عود کر آتا ہے۔ ذیل میں ہم جو نسخہ درج کر رہے ہیں یہ بفضلِ خدا ان گنت مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے اور حد درجہ مفید ثابت ہوا ہے۔ اس بے ضرر نسخہ کے کچھ عرصہ استعمال سے پیٹ کے کیڑے ختم ہو جاتے ہیں اور اکثر دوبارہ پیدا نہیں ہوتے۔ چونکہ اس ہومیو لیکوڈ دواء کو میٹھی ہومیو گولیوں کے اوپر چھڑکا جاتا ہے لہٰذا بچے بہت آسانی سے بلکہ شوق سے کھاتے ہیں۔

اجزائے نسخہ:

Graphites,Filix,Cina,Artemisia,Tanacetum Vulg,Mercur.subl.corr

مذکورہ بالا نسخہ کسی ہومیو سٹور سے 30 طاقت میں لیکوڈ فارم میں تیار کروالیں یا مظہر فارما کا تیار کردہ M 56 استعمال کریں۔ اور خالی ہومیو پیتھک گولیاں 100 گرام لے کر اوپر چھڑک لیں۔

ترکیب استعمال:

تین تا چھ گولیاں کھانا کھانے سے تھوڑی دیر پہلے دو، تین بار استعمال کرائیں۔ کیڑوں کے دوبارہ حملوں کو روکنے کے لیے ایک سے دو ماہ تک علاج جاری رکھیں۔ اگر دواء لیکوڈ فارم میں ہو تو دس پندرہ قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں۔

’’ری کون کوئسٹا‘‘

‘‘Reconquista’’

یہ ایک ہسپانوی لفظ ہے جس کا مطلب ’’دوبارہ فتح کرنا‘‘ ہے۔ جب سپین میں فاتح مسلمانوں کے اندر انتشار اور تنزل تیز تر ہوتا چلا گیا تو مقامی آبادی نے پر تولنے شروع کر دیئے چنانچہ آس پاس کی عیسائی طاقتوں کی انہوں نے بڑی طاقت ور تحریک چلائی جس کا نام ’’ری کون کوئسٹا‘‘ رکھا گیا تاکہ وہ اپنے کھوئے ہوئے علاقے پھر آزاد کرا سکیں۔ 102ھ (720ء) میں کوواد ونگا کے مقام پر اور 114ھ (732ء) میں طورز پر مسلمانوں کو شکستیں ہو چکی تھیں۔ انجام کار 1492ء میں آخری مسلمان حکمران ابو عبداللہ کو شکست کے بعد سپین خالی کرنا پڑا۔ مراکش کی طرف فرار ہونے سے پہلے وہ ایک درہ سیرا نیوادا پر کچھ دیر کے لئے رکا اس وقت ابھرتے ہوئے سورج کی روشنی میں دلفریب الحمرا جگمگا رہا تھا فرط غم سے ابو عبداللہ بے اختیار رو پڑا۔ ہسپانویوں نے اس جگہ کا نام ہی ’’ایل الٹی موسوپرو دیل مورو‘‘ (یعنی ’’مسلمانوں کے رونے کا آخری مقام‘‘) رکھ دیا۔ فتح نو کے بعد بھی سپین میں مسلمانوں کی کافی آبادی اور متعدد پُرشکوہ ثقافتی عمارات موجود تھیں۔ مگر فاتح ہسپانویوں نے عیسائیت کے جنون میں ان کا نام و نشان مٹا دیا۔ اس کے باوجود ہسپانیہ میں اسلامی عہد کی چند ایک خوبصورت عمارتیں اب بھی موجود ہیں۔ اپنے غیر معمولی جاہ و جلال کے باعث یہ پُرشکوہ عمارات اب بھی ہسپانیہ میں سیاحت کے فروغ کا ایک بہت بڑا وسیلہ ہیں۔ عہد اسلامی کی ان عظیم یادگار عمارتوں مسجد قرطبہ اور الحمرا ایسی حسین عمارات سرفہرست ہیں۔

(اسلامی ڈکشنری اور انسائیکلوپیڈیا صفحہ 104 از ڈاکٹر عبدالرؤف ناشر فیروزسنز)

(مرسلہ: ندیم احمد فرخ صاحب)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم قمر مسعود صاحب گوگی دارالفضل ربوہ کا مورخہ 30 ستمبر 2011ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں کامیاب بائی پاس آپریشن ہوا۔ مگر آپریشن کے بعد معدہ میں سخت تکلیف اور بخار کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے ہی CCU سرجیکل وارڈ میں تاحال علاج جاری ہے۔ احباب کرام سے درد دل کے ساتھ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جلد از جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے اور آئندہ بھی ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ہود احمد ملک صاحب ٹیچر نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا حزقیل احمد واقف نو چھاتی میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے۔ طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے لیکن مکمل آرام نہیں آیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ شمیم ناز صاحبہ دارالیمن غربی شکر ربوہ اطلاع دیتی ہیں۔

میری پیاری بیٹی عزیزہ ناصر سدرہ انعم بنت مکرم منیر احمد صاحب سیکیورٹی گارڈ ناصر فائیر بریگیڈ بعمر 15 سال جو ساتویں جماعت کی طالبہ تھیں۔ 29/اگست 2011ء کو اچانک شدید بخار کی وجہ سے بیمار ہوئی ہسپتال لے جایا گیا ادویات اور علاج معالجہ وغیرہ بروقت ہوا اور ایمرجنسی سے حالت تسلی بخش ہوتے ہی گھر لے جایا رہا تھا کہ راستے میں ہی تقدیر غالب آ گئی۔ عزیزہ سدرہ کی نماز جنازہ مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے محلّہ میں ہی پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم اعجاز احمد بٹ صاحب صدر محلّہ دارالیمن غربی شکر نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانے والی روح کو جنت نصیب فرمائے اور والدین اور اس کے بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب تقسیم انعامات

(فیکٹری ایریا احمد ربوہ)

رمضان المبارک 2011ء میں محلّہ کی سطح پر مجلس عاملہ کے ایک اجلاس میں احباب کو رمضان المبارک میں قرآن کریم کی تلاوت کی طرف خصوصی توجہ دلانے اور اس کی اہمیت اجاگر کرنے کیلئے ایک خصوصی انعامی پروگرام بنایا گیا۔ جس میں فیصلہ کیا گیا کہ جو بھی دو دور قرآن کریم ناظرہ یا ایک دور باترجمہ قرآن کا مکمل کرے گا اسے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ترجمہ والا قرآن کریم بطور انعام دیا جائے گا۔ الحمدللہ احباب نے خوب جوش وخروش دکھایا اور بھرپور رنگ میں اس پروگرام میں حصہ لیا۔ انعامات حاصل کرنے والے خوش نصیب افراد کی تعداد 112 ہے۔

☆ 5 دور ناظرہ مکمل کرنے والے 1 ناصر
☆ 3 دور ناظرہ مکمل کرنے والے 2 انصار
☆ 2 دور ناظرہ مکمل کرنے والے 10 انصار
☆ 1 دور باترجمہ مکمل کرنے والے 10 انصار
☆ 2 دور ناظرہ مکمل کرنے والے 10 خدام
☆ 2 دور ناظرہ مکمل کرنے والے 3 اطفال
☆ 3 دورہ ناظرہ مکمل کرنے والی 12 لجنات
☆ 2 دور ناظرہ مکمل کرنے والی 31 لجنات
☆ 1 دور باترجمہ مکمل کرنے والی 29 لجنات
☆ دو دور ناظرہ مکمل کرنے والی 2 ناصرات

تقسیم انعامات کے سلسلہ میں تقریب مورخہ 8/اکتوبر 2011ء کو بعد نماز مغرب بمقام بیت احمد فیکٹری ایریا احمد منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم صدیق احمد منور صاحب صدر محلّہ نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے احباب میں انعامات تقسیم کئے۔ لجنات اور ناصرات کے انعامات صدر صاحبہ لجنہ کے ذریعہ انہیں دیئے جائیں گے۔ محترم مہمان خصوصی نے تقسیم انعامات کے بعد اپنے مختصر خطاب میں تلاوت و ترجمہ قرآن پڑھنے کی اہمیت، اس کے فضائل و برکات پر اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ آخر پر مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

تربیتی پروگرام

(واقفین نو ربوہ)

مکرم محمد ماجد اقبال صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 25 تا 27 ستمبر 2011ء 12 سال سے زائد عمر کے واقفین نو ربوہ کا زیارت بہشتی مقبرہ ربوہ کا پروگرام بنایا گیا۔ تینوں دن بعد نماز عصر واقفین نو زیارت کرتے اس کے بعد ان کو نظام وصیت کی اہمیت اور برکات وفیوض کے علاوہ نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کیلئے حضرت مسیح موعود کی دعائیں سنائی گئیں۔ 31 حلقہ کے 256 واقفین نو نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ واقفین نو کو نظام وصیت میں شمولیت کرنے اور وقف کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب نائب وکیل الاشاعت تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم لطف الرحمٰن فاروق صاحب ابن مکرم میاں خوشی محمد صاحب مرحوم ڈرائیور لجنہ اماء اللہ پاکستان مورخہ 8/اکتوبر 2011ء کو پھیپھڑوں کے کینسر سے 60 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ موصوف موصی تھے۔ ان کی نماز جنازہ اسی روز عصر کی نماز کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان نے کروائی۔ جس روز وفات ہوئی لجنہ کے دفتر میں عام تعطیل کر دی گئی اور تین چار روز تک عہدیدارات، کارکنان لجنہ اور دیگر عملہ و دفاتر کے کارکنان تعزیت کیلئے تشریف لاتے رہے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ اور دو بچے اور پہلی بیوی سے دو بچے چھوڑے ہیں۔ نیز مرحوم کے دو بھائی حبیب الرحمٰن صاحب ریٹائرڈ کارکن دفتر وکالت مال ثانی اور خاکسار ہیں۔ جس روز حضرت آپا جان ناصرہ بیگم صاحبہ کی وفات ہوئی، لطف الرحمٰن T.H.I کے CCU وارڈ میں داخل تھے اس المناک وفات کی خبر سنتے ہی رو پڑے۔ اور ڈاکٹروں نرسوں سے التجا کرتے رہے کہ انہیں نماز جنازہ میں شمولیت کی اجازت دی جائے اور دھاڑیں مار کر روتے ہے کہ دیکھو آج میری ماں فوت ہوگئی اور میں کس قدر بدقسمت ہوں کہ ان کے نماز جنازہ میں شریک نہیں ہوسکتا۔ اس واقعہ کے بعد وہ تادم وفات خاموش ہی رہے اور بیڈ پر کروٹیں لیتے لیتے جاں جان آفرین کے سپرد کر دی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کی بلندی فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

مہاجرین کو متوکلانہ زندگی بسر کرنے کا ارشاد

حضرت مصلح موعود نے 14/اکتوبر 1947ء کی مجلس عرفان میں مشرقی پنجاب سے آنے والے احباب کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

"اگر تم مومن اور متوکل ہو تو پھر تمہیں اپنی جائیدادوں کے تلف ہونے کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے اور گھبراہٹ کا اظہار نہیں کرنا چاہئے۔ اسے سمجھ لینا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جب دینے پر آتا ہے تو دے دیتا ہے اور جب لینے پر آتا ہے تو لے لیتا ہے۔ ہمارا مقام یہی ہے کہ جس حالت میں اللہ تعالیٰ رکھے ہم اس پر راضی رہیں۔ یہی حقیقی توکل ہے۔ اور جب یہ پیدا ہو جائے تو پھر انسان طوعی اور جبری دونوں طرح کی قربانیوں کے لئے تیار ہو جاتا ہے اور شرح صدر کے ساتھ قربانیوں کے میدان میں آ جاتا ہے۔"

(الفضل 16/اکتوبر 1947ء ص 4 کالم 2)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے گوجرانوالہ اور حافظ آباد کے اضلاعکے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ: 041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ: 041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

مستحق طلباء کی امداد

حضرت مصلح موعودفرماتے ہیں۔

جس طرح ہماری جماعت دوسرے کاموں کے لئے چندہ کرتی ہے اسی طرح ہر گاؤں میں اس کیلئے کچھ چندہ جمع کر لیا جائے۔ جس سے اس گاؤں کے اعلیٰ نمبروں پر پاس ہونے والے لڑکے یا لڑکوں کو وظیفہ دیا جائے اس طرح کوشش کی جائے کہ ہر گاؤں میں دو تین طالب علم اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔

(30/اکتوبر 1945ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم کے تحت حضرت مصلح موعود کی اس خواہش کی تکمیل کیلئے نگران امداد طلبہ کا شعبہ اس نیک اور مفید کام میں مصروف ہے۔ اور سینکڑوں غریب طلبہ اس شعبہ کے تعاون سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ امداد طلبہ کا یہ شعبہ اس تعاون کو آمد ہونے کے ساتھ ہی بہتر طور پر ممکن بنا سکتا ہے۔ لیکن اس کی آمد اس وقت بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔ طلباء کی کتب، یونیفارم اور مقالہ جات کیلئے رقم کی فوری ضرورت ہے۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔سالانہ داخلہ جات 2۔ماہوار ٹیوشن فیس

3۔درسی کتب کی فراہمی 4۔فوٹو کاپی مقالہ جات

5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری وسیکنڈری 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک سالانہ

2۔کالج لیول 24 ہزار سے 36 ہزار روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کا اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

خبریں

تیل اور گیس کی چوری پر 14 سال قید

قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے پٹرولیم نے گیس چوری کی روک تھام کیلئے سزاؤں کے قانون فوجداری ترمیمی بل 2011ء کی اتفاق رائے سے منظوری دے دی ہے۔ اجلاس میں قانون فوجداری ترمیم بل میں تجویز کی گئی، مختلف ترمیمی شقوں کا جائزہ لیا اور بل کی منظوری دے دی۔ تیل وگیس کے شعبہ میں گھریلو، کمرشل اور صنعتی صارفین کی جانب سے گیس چوری میں ملوث ملزمان کو 5 سے 14 سال قید اور ایک کروڑ روپے تک جرمانے کی سزائیں تجویز کی گئی ہیں۔

ہفتے میں دو چھٹیاں اور مغرب کے بعد مارکیٹیں بند

وفاقی کابینہ نے بجلی بحران سے نمٹنے کیلئے ہفتے میں دو چھٹیاں دینے، کمرشل مارکیٹیں مغرب کے بعد بند کرنے، بجلی کے بقایاجات 45 دنوں میں جمع نہ کروانے والے اداروں اور محکموں کی بجلی کاٹنے پیپکو کو رواں ماہ تحلیل کرنے سمیت آئیسکو اور فیسکو کی نجکاری کے عمل کو آگے بڑھانے کی منظوری دیدی۔

نیٹو طیاروں کی پاکستانی فضائی حدود کی خلاف ورزی

افغانستان میں تعینات نیٹو فورسز کے جیٹ طیاروں نے ایک مرتبہ پھر پاکستانی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی ہے۔ تاہم پاک فوج نے انہیں واپس بھاگ جانے پر مجبور کردیا۔

عراق میں دو خودکش حملے

عراق کے دارالحکومت بغداد میں دو خودکش حملہ آوروں نے دھماکہ خیز مواد سے بھری اپنی گاڑیاں چند منٹ کے وقفے سے پولیس سٹیشنز کے نزدیک دھماکے سے اڑادیں۔ جس کے نتیجہ میں 11/افراد ہلاک اور 42/افراد زخمی ہوگئے۔

اسرائیلی فوجیوں نے ایک اور مسجد شہید کر دی

اسرائیلی فوجیوں نے بلڈ وزروں اور مسلح گاڑیوں کے ساتھ مغربی کنارے کے گاؤں خیریت بیرزا میں داخل ہوکر ایک مسجد کو شہید کردیا اور 6 فلسطینیوں کو بھی گرفتار کرلیا یہ تیسری مرتبہ ہے کہ اسرائیلی فوج نے مسجد کی تعمیر کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے مسجد کو شہید کیا ہے۔

برطانوی کمانڈوز نے اٹلی کا بحری جہاز رہا کرالیا

برطانوی کمانڈوز نے خلیج عدن میں کارروائی کرتے ہوئے اٹلی کے بحری جہاز کو صومالی قذاقوں سے رہا کرالیا۔ اس بحری جہاز پر اٹلی، بھارت اور یوکرائن سے تعلق رکھنے والے 23/ارکان سوار تھے۔ کارروائی کے دوران عملے کے تمام افراد محفوظ رہے۔

چین ویتنام تنازعات

چین اور ویتنام نے قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال جنوبی چینی سمندر کے تنازعات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے پر اتفاق کرلیا ہے۔

قدیم ترین فرانسیسی کار

قدیمی ترین فرانسیسی کار مارکوسلا نامی جو 1884ء میں تیار ہوئی۔ 127 سال بعد 46 لاکھ ڈالر میں نیلام کردی گئی۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔اکتوبر	
طلوع فجر	4:44
طلوع آفتاب	6:08
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:40

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ واقع دارالنصر شرقی ربوہ۔
برلب سڑک کالج روڈ رقبہ ایک کنال فروخت کرنا مقصود ہے
رابطہ نمبر: 0333-6716596

لہنگے ہی لہنگے
خصوصی پیکیج کے ساتھ
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
03336550796

گھریلو استعمال شدہ سامان برائے فروخت
گھریلو سامان نیز کار، اے سی اور جنریٹر وغیرہ برائے فروخت کرنا مقصود ہے۔
رابطہ نمبر: 047-6213821

ترقی کی جانب ایک اور قدم
لہنگے ہی لہنگے
قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
بڑی والی دکان نزد شریف جیولرز
ریلوے روڈ۔ربوہ: 047-6214300

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

FR-10

ہیپاٹائٹس قابل علاج مرض صرف ہومیو علاج سے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

ضرورت ملازمین
شعبہ دواسازی کیلئے ملازمین کی ضرورت ہے
رابطہ خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211538

سنہری موقع
ربوہ میں مین اقصیٰ روڈ پر ربوہ کا سب سے بڑا جنرل سٹور برائے فروخت۔ زبردست ڈیلی سیل۔ بہترین لوکیشن
ورائٹی ہٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
برائے رابطہ 0333-6706696
0334-6360340

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ وزنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003